السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کرنے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ قربانی کے گوشت سے کھانے کا آغاز کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس نے قربانی کرنی ہو اس کے لیے مستحب ہے کہ کچھ نہ کھائے حتیٰ کہ عید کی نماز پڑھ لے اور پھر اپنی قربانی کے جانور کو ذبح کرے ۔ اور اگر آسانی سے ممکن ہو تو اس دن کے کھانے کا آغاز اپنی قربانی کے گوشت سے کرلے ، اکثر اہل علم کا جن میں حضرت علی ، ابن عباس رضی اللہ عنہما ، مالک شافعی رحمۃ اللہ علیھم اور کئی دیگر بھی ہیں ، یہی قول ہے ۔ امام ترمذی اور اثرم نے حضرت بریدہ کی یہ روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کچھ کھائے بغیر تشریف نہیں لے جایا کرتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز سے پہلے کچھ نہیں کھایا کرتے تھے ۔[1] اثرم کی روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ آپ قربانی کرنے سے پہلے کچھ نہیں کھایا کرتے تھے ۔ امام احمد فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن نہ کھائے حتیٰ کہ نماز سے واپس آجائے بشرطیکہ اس نے قربانی کرنی ہو[2] کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قربانی کے گوشت کو تناول فرمایا کرتے تھے اور اگر قربانی نہ کرنی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں کہ کسی اور کی قربانی کے گوشت کو عید سے پہلے کھالے یا بعد میں۔

---

[1] جامع ترمذی ، الجمعۃ ، باب ماجاء فی الاکل یوم الفطر قبل الخزوج ، حدیث : 54

[2] نیل الاوطار 3/329 ، تحفۃ الاحوذی بشرح ، حدیث : 542

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی